سوال

(232) رکوع میں ملنے سے رکعت ہوتی ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

رکوع میں ملنے سے رکعت ہوتی ہے یا نہیں ؟ اور امام رکوع کی حالت میں ہو اور مقتدی الحمد پڑھ کر ملجاوے اس صورت میں رکعت ہوگی یا نہیں یا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

رکوع میں ملنے سے رکعت نہیں ہوتی ہے ۔ لحدیث عبادة بن الصامة قال قال رسول الله ﷺ لا صلوٰة لمن یقرأ بفاتحة الکتاب متفق علیہ اور اگر امام رکوع میں ہے ۔ اور مقتدی الحمد پڑھ کر مل جاوے تو یہ فعل مخالف ہے حدیث علی اور معاذ بن جبل کے قال قال رسول الله ﷺ اِذَا جاء احدکم الصلوٰة والامام علی حال فلیصنع الامام رواہ الترمذی اور مخالف ہے حدیث ابن ابی لیلیٰ کے وفیہ حتی جاء معاذ قال لا اراہ علی حال الا کنت علیھا قال فقال ان معاذاً قد سَنَّ لکم سنة کذالک فافعلوا رواہ ابوداوٗد۔

کتبہ مولانا محمد بشیر عفی عنہ سہسوانی الجواب صحیح احمد عفی عنہ

الجواب صحیح عبدالرحمن عفی عنہ الجواب صحیح خلافہ، قبیحٌ خلیل الرحمن عفی عنہ

وماذا بعد الحق الا الضلال حررہ السید محمد عبدالحفیظ

ہذا الجواب صحیح سید ابوالحسن

الجواب صحیح سید عبدالسلام الجواب صحیح ابو محمد عبدالستار حسن العمر فوری

جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا۔ ابوالبشار امیر احمد سہسوانی عفاء الله عنہ رکوع میں ملنے سے رکعت نہیں ہوتی بوجہ فوت ہونے قرأة فاتحہ کے جو ہر رکعت میں فرض ہے ۔ اور جو نماز کی ایسی رکن اعظم ہے کہ الله تعالیٰ نے اس کو نماز ہی فرما دیا ہے ۔ عبادہ بن صامت رضی الله عنہ سے مروی ہے ۔ قال قال رسول الله ﷺ لا صلوٰة لم یقرأ بفاتحة الکتاب متفق علیہ اور ابوہریرة رضی الله عنہ سے مروی ہے قال انی سمعت رسول الله ﷺ یقول قال الله تعالیٰ قسمت الصلوٰة بینی وبین عبدی نصفین الحدیث رواہ مسلم مشکوٰة ص ۷۰۔

کتبہ مولانا حافظ محمد عبدالله صاحب غازی پوری

سوال کے مطابق خوب تحریر ہوا ہے بیشک مدرک رکوع کے لیے اعادہ رکعت ضروری ہے۔ صرف رکوع میں شامل ہونا کافی نہیں ہوسکتا۔ یہی مسلک تاج المحدثین امام بخاری رحمہ اللہ اور امام ابن خزیمہ اور امام ابن حزم رحمہ اللہ صاحب محلی وغیرہم کا ہے۔ اگر تفصیل کی ضرورت ہو تو آئندہ ان شاء اللہ تعالیٰ مفصل طور پر لکھا جائے گا۔

الراقم محمد عبدالجبار عمرپوری کان اللہ لۂ واصلح عملہ مقیم شہر دہلی

نقل از رسالہ فتویٰ امامیہ شائع کردہ شیخ ابو محمد عمر صاحب پھاٹک حبش خاں دہلی

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد04ص303

محدث فتویٰ